سوال

(101) کیا نماز تراویح اور تہجد ایک نماز ہے یا علیٰحدہ علیحدہ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حضور اکرم ﷺ نے تین یوم نماز تراویح مع الوتر صحابہ کرام کو پڑھائی یا وتر اس وقت آپ نے نہیں پڑھا اور کیا نماز تراویح اور تہجد ایک نماز ہے یا علیٰحدہ علیحدہ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز تہجد تو سارے سال میں ہوتی ہے، تراویح خاص رمضان میں ہے، اگر کوئی شخص پہلے وقت میں تراویح نہ پڑھے، آخر وقت میں پڑھے، تو نماز تہجد بھی ہو جائے گی۔ اور ترابوح بھی زیادہ کرید کرنے کی ضرورت نہیں، آنحضرت ﷺ نے جن تین دنوں میں قیام رمضان کیا تھا۔ ان میں وتروں کا ذکر مجھے نہیں ملتا۔ واللہ اعلم۔ (۲۲ رمضان ۱۳۶۴ھ) اس کے متعلق گزارش ہے کہ وتروں کا ذکر صحیح ابن خزیمہ اور ابن حبان میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت سے ان الفاظ کے ساتھ ملتا ہے۔

((عن جابر رضی اللہ عنہ انہ ﷺ صلی بھم ثمان رکعات والوتر ثم انتظروا فی القابلة فلم یخرج الیھم))

(سبل جلد نمبر ۱ صفحہ ۲۴۷، قیام اللیل ص ۹۱ معجم صغیر طبرانی ص ۱۰۸ وغیرہ)

(فتاویٰ ثنائیہ جلد ۱ ص ۴۱۳) (ابو الحسنات علی محمد سعیدی صدودی فیروزپوری ۱۳ شوال ۱۳۶۴ھ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 06 ص 330